



امیگرٹ ڈیفنس پراجکٹ (آئی ڈی پی IDP) کمیونٹی میں امیگریشن اور کسٹمز نفاذ (آئی سی ICE) کی گرفتاریوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

آئی سی (ICE) کے حوالے سے اپنے حقوق جانے

آئی سی (ICE) سے گرفتاریوں کا خطرہ کس کو ہے؟

قانون کے مطابق وفاقی حکومت مندرجہ ذیل امیگرنتوں کو ملک سے نکال سکتی ہے:

- وہ لوگ جو قانونی طور پر امیگرنت حیثیت نا رکھتے ہوں
- وہ لوگ جو امیگرنت قرار دیے جا چکے ہوں (قانونی طور پر مستقل رہائشی، ریفیوجی، یا ویزا والے) مگر چند اقسام کے جرائم کے سزاوار ٹھہرائے جا چکے ہوں



وفاقی حکومت ICE کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ گرفتاری کے لیے کس کو نشانہ بنائے۔ ICE افسران ان

لوگوں کی گرفتاری کو ترجیح دینے کا فیصلہ خود کریں گے جن کا وہ دعویٰ کرتے ہیں:

- «قومی سلامتی» کے لیے خطرہ ہوں
- ۱۱ نومبر ۲۰۲۰ کو یا اس کے بعد غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہوئے ہوں، یا
- «عوامی تحفظ» کے لیے موجودہ خطرہ ہوں۔ ICE عوامل پر غور کرے گا جیسے:
- ایک شخص کے حالیہ مجرمانہ مقدمات اور پولیس کی طرف سے گرفتاریاں
- کوئی بھی الزام جس میں آتشیں اسلحہ یا ہتھیار شامل ہوں۔

یہ ترجیحات بائیڈن انتظامیہ کے تحت دو بار تبدیل ہو چکی ہیں اور دوبارہ بھی تبدیل ہو سکتی ہیں۔ یہاں تک کہ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ ترجیحات میں نہیں آتے ہیں، تب بھی ICE آپ کو گرفتار کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے اگر آپ ملک بدری کے خطرے سے دوچار ہیں۔

ان لوگوں کے لیے جو قانونی طور پر امیگریشن حیثیت رکھتے ہیں مگر ماضی میں مجرم قرار دیے جا چکے ہوں

بوشیار رہیے: اگر آپ مندرجہ ذیل حالات سے دوچار ہیں، تو بھی آپ کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے:

- آپ کو مجرم یا سزاوار قرار دیے کئی سال گزر چکے ہیں؛

- آپ کبھی جیل نہیں گئے؛
- آپ کا جرم معمولی ہو یا مس ڈیمینز ہو؛
- آپ کچھ عرصے سے ایل پی آر (LPR) ہیں؛ یا پھر
- آپ کی فیملی کے دیگر ممبران امریکی شہری ہیں۔

کیا آئی سی (ICE) ایجنٹ ان تمام لوگوں سے رجوع کر رہے ہیں جو ان کے خیال میں جلا وطن کیے جا سکتے ہیں؟

امیگریشن اینڈ کسٹمز نفاذ (آئی سی ICE) لوگوں کو جلاوطن کرنے والی وفاقی ایجنسی ہے۔ آئی سی (ICE) محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی (ڈی ایچ ایس DHS) کا حصہ ہے۔

آئی سی (ICE) ایجنٹ عام طور پر گرفتاری سے کچھ عرصہ پہلے لوگوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ گھروں، عدالتوں، شیلٹرز، دفاتر یا کام کی دیگر جگہوں پر نشاندہی کیے ہوئے لوگوں کی تلاش میں جاتے ہیں۔ کئی دفعہ گرفتاریوں کے لیے وہ سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر انتظار کرتے ہیں۔

اگر مجھے گرفتاری کا خطرہ ہو، تو میں کیا کر سکتی (سکتا) ہوں؟

- اپنے چاہنے والوں کے ساتھ مل کر ایک پلان بنائیے کہ اگر آئی سی (ICE) اٹھا کر لے جائے تو کیا کیا جائے!
- امیگریشن سے رابطہ کرنے سے گریز کریں۔ اس وقت امیگریشن سٹیس تبدیل کرنے یا گرین کارڈ حاصل کرنے کے لیے درخواست جمع مت کرائیں۔ امریکہ سے باہر سفر کرنے سے پہلے کسی وکیل سے مشورہ ضرور کیجیے۔

• قانون ساز اداروں سے رابطہ سے گریز کیجیے (پولیس آپکے فنگر پرنٹس امیگریشن کو دے سکتی ہے)!

اگر آپ یا آپکے چاہنے والوں کو امریکہ سے نکلے جانے کا خطرہ ہے، تو اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی پلان بنا لیجیے!

آپنے حقوق جاننا اور ان پر عمل کرنا آسان نہیں۔

اگر آپ نیویارک میں گرفتاری چھاپوں کی رپورٹ دینا چاہیں تو آئی ڈی پی (IDP) کو اس نمبر پر کال کریں: 212-725-6422

آئی سی (ICE) کی کمیونٹی گرفتاریوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آئی ڈی پی (IDP) کا تفصیلی کتابچہ ویب سائٹ پر دیکھیے (immdefense.org/) یا ای میل (KYR@immdefense.org) کے ذریعے رابطہ کیجیے۔

یہ مواد معلومات کی فراہمی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے اور قانونی رائے برنگز نہیں۔ تصاویر اور دیگر کاپی رائٹ، آئی ڈی پی

Licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 Intl. License. (creativecommons.org/licenses/by-nc/4.0)

اگر آئیسی (ICE) ایجنٹ سڑک پر یا پبلک جگہوں پر مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں تو میں کیا کر سکتی (سکتا) ہوں؟
عام طور پر جب آئیسی (ICE) ایجنٹ کسی کو پبلک جگہ سے گرفتار کرتے ہیں تو سب کچھ بہت جلدی ہوتا ہے۔ وہ آپکا نام با آواز بلند پکار کر آپکی نشاندہی کر کے آپ کو گرفتار کر سکتے ہیں۔

• آپ کو چاہیے کہ اپنا نام یا کوئی بھی بات کرنے سے پہلے سوال، انگریزی: "ایم آئی فری ٹو گو؟" (اردو: "کیا میں یہاں سے جا سکتا ہوں؟")
• اگر وہ کہیں 'ہاں'، تو کہیے: "میں آپکے سوالوں کا جواب نہیں دینا چاہتا۔" یا "میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔" یہ کہنے کے بعد چل کر دور چلے جائیے۔

• اگر وہ کہیں، 'نہیں'؛ تو آپکو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے، اسے استعمال کیجیے! یہ کہیے، "میں جواب نا دینے کا حق استعمال کرنا چاہتی (چاہتا) ہوں" اور پھر کہیے، "میں وکیل سے بات کرنا چاہتی (چاہتا) ہوں۔"

• اگر آئیسی (ICE) آپکی جیبوں یا دیگر اشیاء کی تلاشی لینا شروع کر دیں، تو کہیے، "میں اس تلاشی کی اجازت نہیں دیتی (دیتا)۔"
• کسی بھی صورت میں جھوٹ نا بولیے اور نا ہی غلط دستاویزات دکھائیے۔ بھاگنے کی کوشش نہ کیجیے نا ہی گرفتاری کی مزاحمت کیجیے۔
• اپنے امیگریشن سٹیٹس یا پیدائیش کی جگہ کے بارے میں کسی سوال کا جواب نہ دیجیے۔ یہ معلومات آپکے خلاف استعمال کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی قسم کی غیر امریکی دستاویزات انہیں برگز نا دیجیے، چاہے یہ پاسپورٹ ہو، کانسلر آئی ڈی، یا معیاد ختم ویزا۔
• اگر آپ عدالت میں پیشی دے رہے ہوں تو گرفتار کیے جانے سے پہلے اپنے وکیل سے بات کرنے کی درخواست کیجیے۔

اگر آفیسرز میرے گھر آئیں تو کیا مجھے معلوم ہو جائے گا کہ یہ آئیسی (ICE) کی طرف سے آئے ہیں؟
نہیں، ہو سکتا ہے کہ آپکو پتہ نہ چلے۔ ہوشیار رہیے: آئیسی (ICE) ایجنٹ اکثر جھوٹ بولتے ہیں کہ وہ پولیس کی طرف سے آئے ہیں اور شناخت کی چوری یا کسی جرم کی تفتیش کے سلسلے میں ملے آئے ہیں۔

کیا آئیسی (ICE) ایجنٹ میرے گھر میں گھس کر مجھے گرفتار کر سکتے ہیں؟
اگر آئیسی (ICE) ایجنٹوں کے پاس جج کا دستخط شدہ وارنٹ نہ ہو تو وہ گھر کے کسی بالغ فرد کی اجازت کے بغیر گھر میں داخل نہیں ہو سکتے۔ دروازہ کھٹکھٹانے پر کھول دینے کا مطلب یہ نہیں کہ ان کو اندر آنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔



اگر میرے گھر کے دروازے پر آفیسرز آئیں تو میں کیا کروں؟
• ان سے پوچھیے کہ وہ ڈی ایچ ایس (DHS) یا آئیسی (ICE) سے تعلق رکھتے ہیں۔
• گہرائی مت، پر سکون رہیے۔ نرمی اور شائستگی سے بات کیجیے۔ جھوٹ مت بولیے۔ یہ کہیے "میں اس وقت آپ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔"
• مہذب انداز میں نرمی سے ان سے درخواست کریں کہ وہ جج کا دستخط شدہ وارنٹ دروازے کے نیچے سے آپکو دکھا دیں۔ اگر ان کے پاس وارنٹ نہیں ہو تو انہیں اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دیں۔
• اگر وہ کسی اور کی تلاش میں ہو تو ان سے رابطے کی معلومات مانگیے۔ انہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس فرد کو کہا تلاش کیا جا سکتا ہے، اور نا ہی جھوٹ بولنے کی ضرورت ہے۔

اگر آئیسی (ICE) گرفتاری کے لیے میرے گھر میں داخل ہو جائے تو میں کیا کر سکتی ہوں؟
اگر گھر میں بچ یا دیگر کمزور افراد موجود ہوں تو انہیں بتا دیجیے۔

اگر ان کے پاس جج کا دستخط شدہ وارنٹ نہ ہو تو انہیں گھر سے باہر جانے کا کہہ دیجیے۔
اگر وہ آپکی اجازت کے بغیر اندر داخل ہو جائیں، تو یہ کہیے "میں آپکو اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتی۔ مہربانی کر کے باہر چلے جائیے۔"

اگر وہ گھر کے گروں اور دیگر اشیاء کی تلاشی لینا شروع کر دیں، تو انہیں بتائیے: "میں اس تلاشی کی اجازت نہیں دیتا۔"
اگر آئیسی (ICE) آپکو گرفتار کر رہی ہو، تو انہیں بتا دیجیے اگر آپکو صحت کا کوئی مسئلہ ہے یا بچوں کی دیکھ بھال کے لیے کوئی بندوبست کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر آئیسی (ICE) مجھے گرفتار کر رہی ہو تو میرے حقوق کیا ہیں۔

• آپکو خاموش رہنے کا حق حاصل ہے۔ آپکے پاس کسی وکیل سے بات کرنے کا حق حاصل ہے۔
• کسی بھی صورت میں جھوٹ نا بولیے۔ جھوٹ بولنے سے مستقبل میں آپکو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
• ان چیزوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں: آپ کہاں پیدا ہوئے تھے، آپکا امیگریشن سٹیٹس کیا ہے، یا آپکا جرائم کا ریکارڈ کیا ہے۔ ان سوالات کا جواب دینے کے بجائے کسی وکیل سے مشورہ کیجیے۔
• اگر ان کے پاس عدالتی وارنٹ نہ ہو تو آپکو انہیں کانسلر دستاویزات یا پاسپورٹ دینے کی ضرورت نہیں۔
• کسی بھی قسم کی دستاویز پر دستخط کرنے کی ضرورت نہیں۔

آئی ڈی پی (IDP) نے یہ دستاویز جنوری ۲۰۱۷ میں سنٹر فار کانسٹیٹوشنل رائٹس (مرکز برائے آئینی حقوق) کی قانونی مدد سے ترتیب دی ہے۔ اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آئی ڈی پی (IDP) کا تفصیلی کتابچہ اس ویب سائٹ پر دیکھیے: immdefense.org/ice-arrests